سوال

له میں و(201

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

یا ہے تو اسکی اولاد کیلیئے اس کے ترکہ کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

لے مرنے والے شخص کو سودی لین دین کرنے کی بنا پر گناہ ہوگا۔

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(304/1)

یں[ARB]فتاوی اللجنة[/13/411)[RB]

ی بارے شیخ صالح المنجد ایک سوال کا جواب دیتے ہوے لکھتے ہیں :

کرام اسے مال مختلط کا نام دیتے ہیں۔

اولی اور افضل ہے۔

:

’’

اور اگر انسان اپنے لیے یہ دروازہ کھول لے تو ضرورت کو دلیل بنا کر حرام کے ہر دروازے میں داخل ہو جائے گا۔

:

[illegible](1015)

[illegible]، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ یہ مال صرف کمائی کرنے والے پر حرام ہے۔

[illegible] نہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] شراب اور غصب کردہ چیز وغیرہ۔

[illegible] کی۔

[illegible] :

[illegible](112/3)

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے :

[illegible](198/1)

[illegible] اولی اور بہتر اور اسی میں ورع وتقوی ہے۔

[illegible](324/1) المجموع (430/9) الفتاوی الفقهية الكبرى للهيتمي (233/2) كشاف القناع (496/3)

درج بالا فتاوی سے یہ بات اخذ کی جاتی ہے کہ

[illegible] یہ مال وراثت نہیں بنے گا بلکہ اصل مالکان کو لوٹایا جائے گا۔

[illegible] بول کر یا دھوکہ دے کر یا سود یا انشورنس وغیرہ سے مال کمانا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ الجلد 2